# دینی وانسانی بنیادوں پر عطاء وبخشش

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى نِعْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ، شَهْرِ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ، فَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ جَلَّ فِي عُلَاهُ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)[١].

برادرانِ اسلام! میرے روزہ دار بھائیو!رب ذوالجلال والاکرام کا فرمان عالیشان ہے:(إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ* لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ)[٢] جو لوگ (عمل کے ساتھ ساتھ ) کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی مندی اور گھاٹے کا شکار نہیں ہوگی تاکہ اللہ تعالی ان کو ان کا پوراپورا اجر عطا فرمائے اور ان کو اپنے فضل سے اور

---

(١) البقرة: ١٨٣.
(٢) فاطر : ٢٩ -٣٠.

زیادہ (بھی) دے بیشک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے، بلاشبہ اللہ ربّ العزت نیکی کی راہ میں خرچ کرنے والوں کا ثواب بڑھا دیتا ہے اور ان کو ان کے خرچ کا بہترین عوض عطا کرتا ہے[١] چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:(وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ)[٢]. اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو وہ اس کی جگہ اور چیز دے دیتا ہے، اور وہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے، یقیناً رمضان المبارک صدقہ وخیرات کا موسم ہے اور انسانیت کی بھلائی کیلئے خرچ کرنے کا مہینہ ہے اس ماہِ مبارک میں مؤمن بندہ اپنے رب کی اطاعت وعبادت کا اہتمام کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ احسان واکرام کی کوشش کرتا ہے تاکہ باری تعالیٰ اس کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، اس کے معاملات کو آسان کردے اور اس کو بھلائی اور جنت کے راستے کی توفیق دیدے [٣] حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں ۔ مجھے یہ بات بے انتہا پسند ہے کہ آدمی رسول اکرم ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے رمضان المبارک میں خوب زیادہ عطاء وبخشش کرے[٤]، چنانچہ نبی کریم ﷺ اپنی پوری حیات طیبہ میں سب سے زیادہ سخی وکریم تھے جبکہ رمضان میں آپ ﷺ بے انتہا جود وسخاوت فرمایا کرتے تھے [٥]

---

(١) تفسير الرازي: (١٨٣/٣١) ، وتفسير ابن كثير : (٤٢٢/٨) .
(٢) سبأ: ٣٩.
(٣) تفسير الطبري: (٤٦٦/٢٤) ، وتفسير ابن كثير : ٤١٧/٨ .
(٤) معرفة السنن والآثار للبيهقي: ٩٠٦٣، والقائل هو الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.
(٥) متفق عليه.

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں صدقات وخیرات اور سخاوت وکرم کی تاکید کی ہے چنانچہ ارشاد ہے:(وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ)[١]. اور جس (مال) میں اللہ نے تمہیں قائم مقام بنایا ہے اس میں سے(اللہ کے راستے میں) خرچ کرو پس تم میں سے جولوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے خرچ کیا ہے ان کیلئے بڑا اجر ہے، الغرض جو بندہ صدقات وخیرات کا اہتمام کرتا ہے انسانی واخلاقی عطاء وبخشش پر قائم ودائم رہتا ہے اور ہمیشہ خیر کا ذریعہ بنتا ہے اور بھلائی کی کنجی کے مانند رہتا ہے تو اللہ جل جلالہ اس پر اپنی نعمتیں قائم ودائم رکھتا ہے اور اپنے فضل سے اس کو مزید در مزید عطا کرتا ہے بلا شبہ رسول رحمت ﷺ نے حق اور سچ فرمایا ہے:«إِنَّ لِلَّهِ قَوْمًا يَخْتَصُّهُمْ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، وَيُقِرُّهَا فِيهِمْ مَا بَذَلُوهَا»[٢]. اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے بندے ہیں جن کو وہ لوگوں کی نفع رسانی کیلئے خاص نعمتیں عطا کرتا ہے ،جب تک وہ بندے ان نعمتوں کو لوگوں پر خرچ کرتے رہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ وہ نعمتیں ان میں قائم ودائم رکھتا ہے یا اللہ! نماز وروزہ کے اہتمام پر ہماری مدد فرما اور خیر کی راہ میں خرچ کی توفیق دیکر ہمیں عزت و تکریم بخش دے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے ،جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُم، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الحديد: ٧.
(٢) قضاء الحوائج لابن أبي الدنيا: ٥.

## الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَجْزَلَ الثَّوَابَ لِلْمُنْفِقِينَ، وَضَاعَفَ الْأَجْرَ لِلْمُتَصَدِّقِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

**روزہ دار مؤمنو!** باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُهُ اپنی کتابِ مبین میں فرمارہا ہے: (وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)[1]. اور نیکی کیا کرو بے شك الله تعالى نیکی کرنیوالوں سے محبت فرماتا ہے بلاشبہ شیخ زاید علیہ الرحمہ نے اس آیت کریمہ کے معانی کو عملی جامہ پہنادیا تھا چنانچہ وہ انسانیت کی خبرگیری اور احسان واکرم میں لوگوں کیلئے ایک مثال اور نمونہ تھے اور جن دینی وانسانی کاموں کا انہوں نے اہتمام کیا ہے ان میں سے ایک وقف علی الخیر بھی ہے در حقیقت وقف کا فائدہ اور نفع بہت زیادہ ہے، اس کا اجر وثواب قائم ودائم رہتا ہے یہ ایک صدقۂ جاریہ اور ایک پائیدار نفع ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: «إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ: عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ، وَوَلَدًا صَالِحاً تَرَكَهُ، وَمُصْحَفاً وَرَّثَهُ، أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ، أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ، أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ، أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ، يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ»[2]. بلاشبہ مؤمن کو اس کے جن اعمال اور اس کی جن نیکیوں کا ثواب اس کی موت کے بعد بھی اس کو پہنچتا رہتا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں: وہ علم جو اس نے لوگوں کو سکھایا اور پھیلایا، وہ نیک اور صالح اولاد جنہیں چھوڑ گیا، یا وراثت میں قرآن مجید چھوڑ گیا، یا کوئی مسجد بنا گیا، یا مسافروں کے لیے کوئی مسافر

---

(١) البقرة: ١٩٥.

(٢) ابن ماجه: ٢٤٢.

خانہ بنوادیا، یا کوئی نہر جاری کر گیا، یا اپنی زندگی اور اپنی صحت کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ نکال دیا تھا، توان چیزوں کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہے گا. شیخ زاید علیہ الرحمہ کا یوم وفات آنے والا ہے ہمیں ان کی دینی وانسانی عطاء وبخشش کو یاد رکھنا چاہیے اور ان کی اعلیٰ اخلاقی قدروں کا احساس کرنا چاہیے، الحمدللہ ہماری ذی شعور حکومت شیخ زاید کے نہج پر گامزن ہے چنانچہ اس نے بہت سے فلاحی وخیراتی منصوبے قائم کئے ہیں اور انسانی ہمدردی کے بے شماراقدامات کئے ہیں انہیں میں سے ایک ( وقف المليار وجبة) بھی ہے جس کے تحت روزہ داروں کیلئے افطاری کا اور محتاجوں کی غذائی ضرورت پوری کرنے کا نظم کیا گیا ہے اور ایک ارب لوگوں تک کھانا پہونچانے کا پروگرام بنایا گیا ہے**هَذا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصحْبِهِ أَجْمَعِين. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

**اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.**

**اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

**اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

**عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.